سَلام بحضورِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت سید نفیس شاہ

اِلٰہی ! محبُوبِ کُل جہاں کو ، دِل و جگر کا سلام پہنچے
نفَس نفَس کا دُرُود پہنچے ، نظَر نظَر کا سلام پہنچے

بساطِ عالَم کی وُسعتوں سے ، جہانِ بالا کی رِفعتوں سے
مَلَک مَلَک کا دُرُود اُترے ، بَشر بَشر کا سلام پہنچے

حُضورؐ کی شام شام مہکے ، حُضورؐ کی رات رات جاگے
ملائکہ کے حَسِیں جلَو میں ، سَحر سَحر کا سلام پہنچے

زبانِ فِطرت ہے اِس پہ ناطِق ، ببارگاہِ نبیِّ صادق
شَجَر شَجَر کا دُرُود جاتے ، حَجَر حَجَر کا سلام پہنچے

رسُولِ رحمت کا بارِ اِحساں ، تمام خلقت کے دوش پر ہے
تو اَیسے محسِن کو بَستی بَستی ، نگَر نگَر کا سلام پہنچے

مِرا قلَم بھی ہے اُن کا صَدقہ ، مِرے ہُنَر پر ہے اُن کا سایہ
حضُورِ خواجہ ، مِرے قلَم کا ، مِرے ہُنَر کا سلام پہنچے

یہ اِلتجا ہے کہ رُوزِ محشَر ، گناہگاروں پہ بھی نظر ہو
شفیعِ اُمت کو ہم غریبوں کی چشمِ تَر کا سلام پہنچے

نفیسؔ کی بَس دُعا یہی ہے ، فقیر کی اب صَدا یہی ہے
سَوادِ طَیبہ میں رہنے والوں کو عُمر بھر کا سلام پہنچے

صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم